اقتصادی امداد بلکہ براہِ راست شرکت جیسی نئی صورتیں بھی شامل ہیں۔ خدا مقدس تعلیمات کے لیے ایک نئے موسمِ بہار کا آغاز کر رہا ہے یعنی اب جبکہ تیسرے ہزار سالہ دورِ نجات کا آغاز ہوا چاہتا ہے۔ خدا عیسائیت کے لیے موسمِ بہار تیار کر رہا ہے۔ اور ہم ابھی سے اس کے ابتدائی آثار دیکھ سکتے ہیں۔ حقیقت میں غیر عیسائی دنیا اور روایتی عیسائی دنیا ہر دو میں عوام بتدریج مقدس تعلیمات کے مقصود اور اقدار کے قریب ہو رہے ہیں... اب جبکہ چرچ سال 2000ء میں جوبلی منانے کی تیاری کر رہا ہے، تمام چرچ ایک نئی مشنری بعثت کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ وقف ہیں۔

"باب ہشتم۔ مشن کی روحانیت"

"سچا مشنری ولی ہوتا ہے... پارسائی کا عالمی تقاضا مشن کے عالمی مطالبے سے قریبی طور پر روابستہ ہے۔ اہل ایمان میں سے ہر فرد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ پارسائی اور مشن کو اختیار کرے... مشن ایڈجینٹس میں نیا جوش وخروش پارسا مشنریوں کا تقاضا کرتا ہے اور پوپ نئے قائم ہونے والے چرچوں کے ارکان کی طرف سے پارسائی کے حصول کی جدوجہد میں ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ مشنری روحانی برکتوں کا حامل شخص ہوتا ہے۔

آخر میں پوپ پر امید اور رجائیت پسندانہ نقطۂ نظر سے مشن سے اپیل کرتے ہیں کہ "چرچ کو تمام لوگوں اور اقوام تک شہادت اور تبلیغ کے ذریعے مقدس تعلیمات پھیلانے کا جو موقع اب ملا ہے، اس سے پہلے کبھی میسر نہ آیا تھا۔ میں ایک نئے مشنری دور کی سحر طلوع ہوتے دیکھ رہا ہوں جو کثیر اور وافر پیداوار کے حامل ایک فروزاں دن میں تبدیل ہو جائے گی۔"

حقیقت یا افسانہ؟ "صدام حسین کی مہم بائبل کی طلب کا باعث بنی ہے۔"

"صدام حسین کی طرف سے بخت نصر کی نقل کرتے ہوئے بابل کی دوبارہ تعمیر کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ہزاروں عراقی بائبل خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اس تاریخ ساز بادشاہ کے بارے میں مزید جاننا اور عہد نامۂ قدیم کے صفحات میں اپنی تاریخ کو تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ اس علاقے میں سفر کرنے والے عیسائی بتاتے ہیں کہ بہت سے مسلمان کو یسوع

مسیح خواب میں نظر آتے ہیں۔ وہ انہیں عیسیٰ ابن اللہ کی صورت میں نظر آتے ہیں اور انہیں گستمنی، گلگتا، مردوں میں سے دوبارہ جی اٹھنے اور آسمان کی طرف چلے جانے کے معجزات دکھاتے ہیں۔ چنانچہ یہ لوگ جن کا اس سے پہلے عیسائیوں سے کبھی تعلق واسطہ نہیں رہا انجیل (عہد نامۂ جدید) کی طرف رجوع کر رہے ہیں جو عیسیٰ کی کتاب ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ سعودی عرب کے بہت سے باشندے بطور خاص عہد نامۂ جدید خریدنے کے لیے اپنے ملک سے باہر گئے ہیں۔ ایک کارکن نے آپریشن موبلائزیشن کو بتایا ہے کہ بائبل کی طلب میں بے پناہ اضافے کی وجہ سے اسے ہزاروں کی تعداد میں فراہم کرنا ناممکن ہو گیا ہے۔ (رپورٹ: کرسچین ہیرالڈ)

مشرقِ وسطیٰ

خلیجی جنگ پر چرچوں کا فوری ردعمل

عراق اور کویت میں عراقی پوزیشنوں پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ہوائی حملوں (جو 17 جنوری کو مقامی وقت کے مطابق صبح سویرے شروع ہوئے۔) کا آغاز ہوتے ہیں فوری جنگ بندی کی کئی چرچ اپیلیں جاری کی گئیں۔

ورلڈ کونسل آف چرچز (ڈبلیو سی سی) کے جنرل سیکریٹری امیلیو کاسترو نے اسے "تاریخ کے المناک لمحے" سے تعبیر کیا۔ ان کے الفاظ میں "خلیج میں ایک ایسی جنگ شروع ہو چکی ہے جو ازحد خطرناک ہے اور جس کے نتائج کے بارے میں کوئی پیش گوئی نہیں کی جا سکتی۔ جنگ ناقابلِ تصور انسانی مصائب کا سبب بنے گی۔" انہوں نے کہا کہ ڈبلیو سی سی امریکی حکومت کے "جنگ شروع کرنے" کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اسے اس بات سے بھی مایوسی ہوئی ہے کہ اقوام متحدہ بحران کا پرامن حل تلاش کرنے میں ناکام رہی۔ امیلیو کاسترو نے اس امر پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ عراقی حکومت نے بین الاقوامی اپیلوں کا مثبت جواب نہیں دیا۔"

ڈبلیو سی سی "فوری جنگ بندی اور حالت جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرتی ہے۔ تمام فریقوں کو چاہیے کہ وہ حق و انصاف پر مبنی پرامن حل کی تلاش کے لیے مذاکرات کا آغاز کریں۔ ڈبلیو سی سی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیتی ہے کہ وہ بین الاقوامی امن اور سلامتی قائم رکھنے "کی اپنی بنیادی ذمہ داری کو دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لے لے۔"